Ali Baba and ~~forty~~ Good forty thieves

لبنت پکچرز کا بہترین نرالا شاہکار

अली बाबा चालीस चोर

علی بابا

گانے مع سٹوری

چالیس چور

قیمت ۱ر

اداکاران۔
نکیہ، ہمی پال۔
بی ایم ویاس وغیرہ وغیرہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری

دو دلوں کی یہ کہانی لکھی نہ جائے گی
روتی ہوئی جوانی دیکھی نہ جائے گی

خوبصورت مرجینا (شکیلہ) اپنے باپ کے لٹے ہوئے قافلہ کی یادگار تھی جسے ابو حسن ڈاکو (پی۔ ایم دیاس) نے موت کی نیند سُلا دیا تھا۔ ایک دن شہر دلپذیر کے قہوہ خانے میں کوتوال شیر خاں (عظیم) کے سامنے اِس طرح ناچتی ہوئی گانے لگی "دیکھو جی چاند نکلا! پیچھے کھجور کے" بصرے کی حور ناچے آگے حضور کے۔ کوتوال نے خوش ہو کر اپنے آقا کے حضور میں ناچنے کیلئے کہا۔ مگر مرجینا نے اُسکے حکم کو ٹھکرا دیا۔ شیر خاں نے کوڑوں سے مرجینا کو مارنا شروع کیا مگر علی بابا (مہی پال) کی مدد سے اُس کی جان بچ گئی۔

علی بابا کے گانے

نمبر ۱

دیکھو جی چاند نکلا پیچھے کھجور کے
بصرے کی حور ناچے آگے حضور کے
آنکھوں میں جھومتی ہیں نظروں کی شوخیاں
نظروں کی شوخیوں میں سو سو ہیں بجلیاں
اونچی نگاہ کر لو دیکھو نہ گھور کے۔ بصرے کی ۔۔۔۔۔

چہرہ ہے چاند جیسا زلفیں کرن سی ہیں
کہتے ہیں لوگ میری آنکھیں ہرن سی ہیں
او وصل بھری چاندنی ہوں سایہ ہیں نور کے
نظریں ملاتی نہیں مانے حزدر سے

نمبر ۲

ابو :۔ گدھوں پر بیٹھکر ہم شہر کا چکر لگائینگے
ستارہ :۔ ہو ہی ! سی قابل
ابو :۔ ہمیں تم سے محبت ہے یہ دنیا کو بتائینگے
ستارہ :۔ قربان جاؤں تمہارے بتانے پہ
دیکھو دیکھو حضور یہ ہیں کھٹے انگور
اجی چھوڑو یہ ہاتھ نہیں آئینگے
ابو :۔ او میری جنت کی حور تو ہے عربی کھجور
تیرے سائے میں زندگی بتائیں
اچھا لگے تیرے او میری بلبل گانا تیرا چہچہانا تیرا
ستارہ :۔ اچھا لگے نہ مجھے یوں پیچھے پیچھے آنا تیرا۔ بلبلانا تیرا
ابو :۔ تیری آنکھیں بلور میٹھے میٹھے انگور
ہنہیں شربت بنا کے پی جائینگے۔ دیکھو دیکھو۔
بھولا نہیں ہے مجھے نظر جھکا کر آنا تیرا مسکرانا تیرا

اُدّھے۔ جو کریگی غرور۔ ہم بنکے لنگور
تیرے کوچے میں اودھم مچائینگے۔ دیکھو دیکھو۔۔۔۔

نمبر ۳

آنکھ ملی ہے پیار ہوگا۔ دل پہ نظر کا وار ہوگا
نیچی نظر تھی کس کو خبر تھی تیرے جگر کے پار ہوگا۔ آنکھ ملی۔۔
دیکھو یہ دل توڑ دینا۔ ہم سے نظر یہ رد ٹھیٹا۔
کرکے بہانہ چھوڑ نہ جانا۔ جینا میرا دُشوار ہوگا۔ آنکھ ملی۔۔۔
شوخ نگاہیں تیری صنم۔ دل میں سما جا میری قسم
تم ہو ہمارے۔ ہم ہیں تمہارے۔ تم سے یہی اقرار ہوگا۔ آنکھ۔۔

نمبر ۴

رفیع

قسمت پھٹی ہوئی تھی۔ ٹانکے لگ رہے ہیں۔
اللہ تیرے بندے دولت کما رہے ہیں۔
پھٹی ہوئی قسمت کی چادر سیئے جا۔ سیئے جا۔ سیئے جا۔ سیئے جا۔ا۔۔
اپنے پیچھے پڑی تھی ظالم قسمت پنجے جھاڑ کے
اللہ نے جب دولت بھیجی بھیجی چھپر پھاڑ کے
اور یہ کہا قسمت پہ بخیہ کیئے جا کیئے جا۔ کیئے جا۔ او بھدی۔۔
مطلب کی قینچی سے کاٹے باپ ہو یا بھائی ہو۔
اُسی کے ٹانکے پکے جس نے دولت خوب کمائی ہو۔

دنیا کی جیب سے جو بھی نکلے لئے جا۔ لئے جا۔ لئے جا۔
عقل کی سوئی لیکر پیارا سمجھ کے ڈورے ڈالے جا
دیکھو کہیں دھاگہ نہ ٹوٹے۔ سمجھ کے سوئی نکلے جا
اگر ٹوٹے نہ لیے ٹانکے تو سئے جا۔ سئے جا۔ اور بار سئے جا۔

نمبر ۵

لب لعلین یمن غنچۂ دہن شیریں سخن
ذرا نظریں ملالو۔ مسکرالو۔ دل سنبھالو
میری سچی محبت آزمالو۔ ناز والو..... لب لعین.....
یہ راتیں پیاری پیاری۔ نظر کی بے قراری
گرے قدموں پہ جو قدموں سے تو ہمکو اٹھالو۔ ذرا نظریں..
اونچی کالی گھٹا میں تڑپتی ہیں ادائیں
بڑی مشکل ہے یہ دل اسے اپنا بنالو۔ ذرا نظریں۔
لبوں پہ ٹھنڈی آہیں۔ کہیں ہم دل سے چاہیں۔
ہنسی ہے مہ جبیں نازنین ہے نرگس کھا لو۔ ذرا نظریں...
مصیبت آپڑی ہے۔ اذیت کی گھڑی ہے
دیا ایمان تو اب جان تم اپنی بچالو۔ ذرا....

نمبر ۶

علی د۔ اے صبا ان سے کہہ ذرا کیوں ہمیں بے قرار کر دیا۔ ریلے، اشبھو نے

مرجینا :۔ دل ہمارا جان سے پیارا جاؤ جی تم پہ یہ نثار کر دیا۔ ہے...
علی :۔ زندگی تم نہیں تو زندگی نہیں۔
مرجینا :۔ چاندنی تم نہیں تو چاندنی نہیں۔
سب نظارے یہ پکارے۔ تم نے ہی بہار کو بہار کر دیا
علی :۔ کہہ ذرا صنم ہمکو تم سے پیار ہے۔
مرجینا :۔ کہہ دیا صنم ہمکو تم سے پیار ہے۔
علی :۔ کہہ ذرا صنم دل پہ دل نثار ہے۔
مرجینا :۔ کہہ دیا صنم دل پہ دل نثار ہے۔
پاس آ کے مسکرا کے تم نے دل پہ نظر کا وار کر دیا ہائے صبا...

گیت

چلو چلیں ہم ببول کے تلے ، ببول کے تلے۔
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا میں پنکھے جھلے ۔ ہمیں پنکھے جھلے
ہائے ہٹو ہٹو ہائے پڑو نہ گلے ۔ یہاں دال نہ گلے ۔ ارے چلو...
ہم نہیں جائینگے ۔ اوئی کانٹا چبھ جائیگا جی ۔ کانٹا چبھ جائیگا۔
ارے لنگڑا ہی ہو کے چلوگی اور مزا آئیگا ۔ جی اور مزا آئے گا ۔
ایسی باتیں کہنے والے تیرا منہ جلے ۔ ہائے تیرا منہ جلے ۔ ارے چلو...
ہم نہیں جائینگے جی ۔ ببول بڑی دور ہے ۔ ببول بڑی دور ہے۔
نخرے اٹھائینگے لئے ساتھ یہ مزدور ہے جی ساتھ مزدور ہے

آنکھیں بچھا دے گا بنرے پاؤں کے تلے۔
ارے ہو ہو ہو.....
تھک جاؤ گی تم تو میں لا دوں گا گھوڑا ہاتھی۔ لادوں گا گھوڑا ہاتھی۔
تم ہی میرے گدھے گھوڑے۔ تم ہی عمر کے ساتھی۔ جی تم ہی عمر کے ساتھی
اے میرے دل کہیں بھاگ چل۔ بوجھ سے دبکے بھر گیا۔
ڈھونڈنے اب کوئی گھر دیا۔ اے چلو....

گیت

شرما کے لجا کے میں ایک جھلک دکھلاؤں۔ ہاتھ کسی کے نہ آؤں۔
انجام انہیں معلوم نہیں۔ بنتے ہیں یہ دیوانے۔
کیوں شمع بنی محفل یہ بھی یہ راز کوئی نہ جانے
تڑپا کے دکھا کے میں ناز ادا چلی جاؤں۔
لوٹ کے پھر نہ آؤں۔ شرمائے....
میرے لب پہ ہنسی میرے دل میں خوشی۔ میرے جال میں پنچھی آئے۔
میں جانوں۔ نہ دل جانے۔ کب وار میرا چل جائے۔
بل کھا کے چلا کے میں وار نظر اڑاؤں۔
دل نہ کسی سے ملاؤں..
شرما کے.....

(ختم شد)

حسین کشیدہ کاری

لڑکیوں، بچیوں کو کڑھائی کا کام سکھانیوالی یہ ایک لاجواب کتاب ہے۔ جس میں سینکڑوں قسم کی بیلیں اور بوٹوں کے ڈیزائن، چادر، میز پوش، کرتے، قمیص، پائجامے، تکیئے۔ وغیرہ کاڑھنے کے عجیب عجیب نقش و نگار چھاپے گئے ہیں۔ ایک سے ایک خوبصورت ڈیزائن اس میں آپکو ملے گا۔ جسے کاربن پیپر کے ذریعہ آپ کپڑوں پر اُتار کر کاڑھ سکتی ہیں ایسی لاجواب کتاب بہت مشکل ہی سے ملتی ہے۔ بہت تھوڑی جلدیں باقی ہیں۔

قیمت باوجود ان تمام خوبیوں کے نہایت مناسب رکھی گئی ہے۔ تاکہ ضرورتمندوں کے پاس آسانی کے ساتھ پہنچ سکے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنہ۔ محصول ڈاک ۸؍

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی